

# 103

آیات نمبر 48 تا 50 میں بیان کہ قرآن نازل ہو چکا ہے جو اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو تاکید کہ اب اہل کتاب کی پرواکئے بغیر ہر فیصلہ قرآن کے مطابق کریں۔

وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ
مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا
جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ اے نبی (ﷺ)! ہم نے آپ کی طرف ایک سچی کتاب
نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کتابوں کی
محافظ بھی ہے، لہٰذا آپ ان اہل کتاب کے مابین اُس کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں
جو اللہ نے آپ پر نازل کی ہے اور جو سچی کتاب آپ کے پاس آچکی ہے اس سے ہٹ
کر آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ
مِنْهَاجًا ؕ ہم نے تم میں سے ہر ایک امت کے لئے الگ شریعت اور ایک راہ عمل
مقرر کی تھی وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ
اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امّت بنا دیتا
لیکن اُس نے یہ اس لئے کیا کہ جو کچھ اس نے تمہیں دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش
کرے، سو تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو اِلَى
اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ ۴۸ آخر کار
تم سب کو اللہ ہی کی طرف واپس پلٹ کر جانا ہے، پھر جن امور میں تم اختلاف کیا

کرتے تھے وہ تمہیں ان کی حقیقت سے آگاہ کر دے گا وَ اَنِ احۡکُمۡ بَیۡنَہُمۡ
بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ وَ لَا تَتَّبِعۡ اَہۡوَآءَہُمۡ وَ احۡذَرۡہُمۡ اَنۡ یَّفۡتِنُوۡکَ عَنۡۢ
بَعۡضِ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ اِلَیۡکَ ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ)! آپ اہل کتاب کے مابین
اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ فرمایا کیجئے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ
کریں اور آپ ان سے ہوشیار رہیں کہیں یہ لوگ کسی معاملہ میں اللہ کے نازل کردہ
احکام سے انحراف نہ کرا دیں فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ اَنۡ
یُّصِیۡبَہُمۡ بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِہِمۡ ؕ وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾ پھر
اگر یہ لوگ آپ کے فیصلہ سے روگردانی کریں تو آپ جان لیں کہ اللہ ان کے بعض
گناہوں کی وجہ سے انہیں سزا دینا چاہتا ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں میں سے
اکثر نافرمان ہیں اَفَحُکۡمَ الۡجَاہِلِیَّۃِ یَبۡغُوۡنَ ؕ وَ مَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰہِ
حُکۡمًا لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ؑ کیا یہ لوگ پھر زمانۂ جاہلیت جیسے فیصلے کرانا چاہتے ہیں،
اور اللہ پر یقین رکھنے والوں کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہو سکتا ہے

رکوع [۷]